مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی

قصیدہ مدحیہ در شان حضرت شیخ الحدیث محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ

(۱) وللّٰہ حمد وافیا وموافیا قبل الثناء
والسلام علی الرسول وصحبہ البررة التقی

اللہ تعالیٰ کے لیے کامل اور مکمل حمد اور ثناء ہو۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ نیکو کاروں اور اصحاب تقویٰ پر سلام ہو۔

(۲) فان الشیخ محمد سرفراز صفدر المولی
کان قد احی العلم والدرس والفضل والسنة

محی السنہ ہمارے شیخ استاذ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صاحب صفدر مدظلہ العالی نے علم، تدریس، بزرگی اور سنت رسول اللہ ﷺ کو حیات نو بخشی۔

(۳) فو اللّٰہ ما راینہ ولعل ما رای ھو فی عصرہ مثلہ
فی جھد لدین اللّٰہ قط وفی المشقة والمحنة

اللہ تعالیٰ جانتا ہے نہ میں نے اور شاید نہ آپ نے اپنے زمانہ میں اپنے جیسا دیکھا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دین میں جیسی کوشش، مشقت اور محنت آپ نے برداشت کی۔

(۴) وقد ابلی نفسہ واھلہ ومالہ وحیاتہ
لخدمة الملة الحنیفیة السمحة البیضاء

شیخ نے اپنے آپ، اہل وعیال، مال اور زندگی کو ملت حنیفیہ جو کہ آسان اور واضح ہے، کے لیے داؤ پر لگا دیا۔

(۵) ومن صنعة الشیخ انہ شد ردا" علی اھل الھوی
یعنی الغلاة فی الدین ممن مضی کان او حدثا

شیخ کا ایک خاص قسم کا عمل یہ ہے کہ انہوں نے گمراہ فرقوں پر سخت رد کیا ہے یعنی ان لوگوں پر جنہوں نے دین میں غلو سے کام لیا۔ کچھ تو اس دنیا سے چلے گئے اور کچھ ابھی باقی ہیں۔

(۶) فبالغ الرد علی اھل البدعة اجمع
واکتع وابصع وابتع واقصی

تمام اہل بدعت پر رد کرنے میں آپ نے ایک عجیب بالغ انداز اختیار کیا اور اس سلسلے کو نہایت تک پہنچا دیا۔

(۷) فکان وجود الشیخ قذف بحق باطلا فعلی
بدماغہ فیدمغہ فاذا ھو زاھق کلہ

گویا کہ شیخ کا وجود ہی باطل پر حق کی مار ہے۔ آپ نے باطل پر ایسی چوٹ لگائی کہ اس کا مغز نکال باہر کیا تو وہ بالکل مٹ گیا۔

(۸) او کانہ رابطة لقذف الحق علی الباطل
فیدمغہ دمغا فاذا ھو زاھق کلہ

یا گویا باطل پر زد لگانے کے لیے خدا تعالیٰ کی طرف سے شیخ کا وجود حق کا ذریعہ ہے سو اس کا دماغ نکال باہر کیا اور وہ ہمیشہ کے لیے مٹ گیا۔

(۹) فما آتوا بجواب صحیح وقد مات اکثرھم
بالحسرة والویل والبغض والشنا

یہ لوگ شیخ کے رد کا کوئی صحیح جواب نہ دے سکے۔ ان میں سے اکثر حسرت وافسوس وبغض اور کینہ لے کر دنیا سے رخصت ہوئے۔

(۱۰) فیا لہ من شان لقد فاق اھل العصر آخرھم
فقھا حدیثا واثرا لسلف کان او عملا

میرے ممدوح کی کیا شان ہے کہ وہ اپنے سب اہل عصر پر علم فقہ، علم حدیث، سلف صالحین کے آثار ہوں یا اعمال، فوقیت رکھتے ہیں۔

(۱۱) وفی علم وفی حلم وفی خلق وفی حسن
وفی ادب وفی قری لضیف وفی صلة لارحاما

وسعت علم، بردباری، حسن خلق، جمال صورت، شرعی اخلاق، مہمان نوازی اور صلہ رحمی

(۱۲) وفی استعانة بالصبر والورع والزھد والتقی
لشیخی الرفیع مثیلا یا صاحبی ما تری

صبر، احتیاط، استغناء اور پرہیزگاری میں اے دوست، میرے عظیم شیخ کا ہمسر دیکھنے نہ پائے گا۔

(۱۳)واکراما وتبجیلا وتحدیثا لنعمته
وتعدیلا واحسانا وایتاء لذی القربی

اصحاب فضل کے اعزاز واکرام، مستحقین کو بزرگی دینا، اللہ کی نعمت کا اظہار، عدل، نیکی اور رشتہ داروں کو عطا کرنا ان سب اوصاف میں آپ فائق ہیں۔

(۱۴)وجرت وفود العلم من کل شرق وغرب بحضرته
لتفسیر القرآن الذی کرامة الشیخ فیه قد ظهرا

اہل علم کے قافلے مشرق ومغرب سے آپ کی خدمت میں تفسیر پڑھنے کے لیے جوق در جوق آنا شروع ہوئے کہ تفسیر میں آپ کی ایک خاص کرامت سامنے آئی۔

(۱۵)من ضبط آثار وحفظ اقوال وصحة اخبار مع الدلیل لها
فلم یر ولم یسمع بهذا الطریق فی اوائل الذین مضی

یعنی مضبوط آثار اور محفوظ اقوال اور صحیح احادیث کو مسلسل باحوالہ بیان کرنا کہ اوائل میں اس قسم کا نرالا انداز دیکھنے اور سننے میں نہیں آیا۔

(۱۶)وصنف تصنیفا عجیبا من محاضره
فی کل نوع من العلوم والفنون قد سبقا

آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور روشن طبع سے ہر علم وفن میں عجیب وغریب تصانیف کیں۔

(۱۷)وما اطول تحریره الذی هو خال من اذی احد
فیا عجبا ای فرد هذا واحدا کان او امتا

آپ کی کیا ہی طویل تحریر ہے جس میں کسی ایک کو بھی اذیت نہیں دی گئی۔ معلوم نہیں کہ آپ کا کام ایک فرد واحد کا یا پوری امت کا عمل ہے۔

(۱۸)ما تری یا صاحبی من فطور فی مولفه
رجعت الیه البصر او کررته خسئا

اے میرے مخاطب، آپ کی مولفات میں کوئی کمی محسوس نہ کرے گا۔ ان پر نظر ثانی کر کے بار بار دیکھتے ہوئے تھک جائے۔

(۱۹)وانه لم یزل بعلم رجال الحدیث میزانا لسبقته
فلیظهر کمال الصدق لی فی ما تعرض من بحث او نقدما

آپ رجال حدیث کے علم میں سبقت علمی کے باعث ایک معیار ہیں اور اس بات کی تصدیق کے لیے چاہئے کہ ان ابحاث کا مطالعہ کیا جائے جس میں آپ نے کسی پر مناقشہ کیا ہو یا از سر نو بحث کی ہو۔

(۲۰)فمبلغ التصنیف المنیف توحید رب العالمین له
مع ابطال شرک اهل الشرک والکفر والبدعا

آپ کی تصنیف کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی توحید ہے۔ اہل شرک، اہل کفر اور اہل بدعت کی گمراہیوں کا قلع قمع کرنا۔

(۲۱)ثم ما فیه تائید لحق واحیاء لسنته
قد اودع الله فی ذاته ﷺ کل ما وصفا

ایسی ابحاث کو منظر عام پر لانا جس میں حق کی تائید اور آنحضرت ﷺ کی سنت کا احیاء ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی ذات اقدس میں تمام وہ صفات رکھی ہیں جو آپ کے شایان شان ہیں۔

(۲۲)ثم اتباع سبیل المومنین من ائمتهم
لا سیما امامنا الاعظم الذی فی اجتهاد جوزا

پھر مومنین کے راستے اور طریقے کا اتباع کرنا یعنی ان کے ائمہ کا خصوصاً ہمارے امام اعظم ابو حنیفہؒ جو اجتہاد میں آگے بڑھ گئے۔

(۲۳)ثم الاهم له التصلب فی اتباع مشائخنا
لکونهم سلکوا طریقا شارعا وسعوا لها

پھر آپ کا اہم مقصد اپنے مشائخ کے اتباع میں مضبوطی سے قائم رہنا ہے کہ وہ صراط مستقیم کے راہرو ہیں۔ اور اس کے لیے انہوں نے زندگی بھر کوشش کی۔

(۲۴)فاصابت له آراء فضل من اکابره
فاختص منها دون غیره ان یکون لها

آپ کی تصانیف پر آپ کو اپنے اکابرؒ سے بہت عمدہ آراء وصول ہوئیں۔ داد وتحسین کی آراء جو آپ ہی کے ساتھ خاص ہیں۔

(۲۵)ستجد حقا لما قیل فی امام ابن حنبل
احمد صاحب السنة والصدق والصفا

امام احمد بن حنبلؒ جو صاحب سنت اور صاحب صدق وصفا ہیں، کے بارے میں کسی نے حق بات کہی ہے۔

(۲۶)یحبه کل من کان تبعا لهدی محمد

وبغضه مشى الدين الذى كان ابتدعا

کہ ہر متبع سنت امام موصوف سے محبت کرے گا اور بدعتی بدعقیدہ آپ سے نفرت کرے گا۔

(۲۷)وهذا هو الحق الواجب الذى لا ريب انه
مثل سائر لسيد هذا الزمان الذى عرفا

اس زمانے کے سردار یعنی ہمارے شیخ کے حق میں یہ ضرب المثل کہی جاتی ہے جو یقیناً صحیح اور درست ہے۔

(۲۸)وقد رقى فى منازل الرشد والسلوك طريقة
ولكنه هو يرضى نفسا بطيب العلم والعلماء

طریقت میں آپ منازل رشد وسلوک کی بلندی پر ہیں لیکن (پیری مریدی کے بجائے) آپ کو اپنے جی میں علم اور علماء کے پاکیزہ اشغال پسند ہیں۔

(۲۹)فيا حجة الخلائق فى الراى والحكم شريعة
ومن الربانيين انت فى عهدنا وماواهم ابدا

میرے شیخ طریقت کی رائے اور حکم میں مخلوق خدا پر حجت ہیں۔ آپ ہمارے عہد کے علماء ربانین میں سے ہیں بلکہ آپ ان کے ماویٰ اور ملجا ہیں۔

(۳۰)وما كان لى من علم ان يكون له
مثال جامع لجمع جميع الصفات بدا

میرے علم میں نہیں ہے کہ آپ کے دور میں آپ جیسی جامع صفات شخصیت کی مثال ہو۔

(۳۱)وهو البحر المواج الذى لا يحيط بيانه مثلى
استفاضت بجوده الدنيا وتصانيفه فكانت لنا درره

پھر آپ ایک موج زن سمندر ہیں جس کی سخاوت سے دنیا نے فیض آیا اور آپ کی تصانیف تو ہمارے لیے نایاب قسم کے موتی ہیں۔ مجھ جیسا بے مقدور آدمی کماحقہ آپ کا وصف نہیں کر سکتا۔

(۳۲)وهو البدر فى هذا الزمان وحوله الناس كالنجوم له
فالله يهدى به الطالبين الراشدين حق هدى

آپ چودھویں کا چاند ہیں اور آپ کے ارد گرد علماء کا ہجوم ستاروں کی مانند ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے راہ حق پر چلنے والوں کی صحیح رہنمائی فرمائے۔

(۳۳)وماذا يقول محمد عيسى الذى هو من ادنى تلامذه
فى شيخ عالم كبير الذى لاسناده استجازه العلماء

علم میں ایک ادنیٰ شاگرد محمد عیسیٰ اپنے شیخ کے بارے میں کیا کہہ سکتا ہے۔ ایسے شیخ جن سے بڑے علماء نے حدیث کی اجازت لی ہو۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے قاضی حسین احمد کی ملاقات

جماعت اسلامی پاکستان کے امیر جناب قاضی حسین احمد نے گزشتہ روز گکھڑ میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم سے ملاقات کی اور ان کی بیمار پرسی کے علاوہ دینی جماعتوں کے درمیان اتحاد و مفاہمت کی ضرورت و اہمیت پر ان سے تبادلہ خیال کیا۔ جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل سید منور حسن اور جمعیت اتحاد العلماء پاکستان کے سربراہ مولانا عبد المالک خان ان کے ہمراہ تھے جبکہ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی بھی ملاقات میں شریک تھے۔ اس موقع پر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے کہا کہ امریکہ اور دیگر استعماری طاقتیں جس طرح اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کر رہی ہیں اور پاکستان کے اندرونی حالات کو جس تیزی کے ساتھ مسلسل بگاڑا جا رہا ہے اس کے پیش نظر دینی جماعتوں میں اتحاد و اتفاق وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے لیکن اس کی راہ میں مشکلات بہت زیادہ ہیں جنہیں دور کرنے کے لیے بڑی محنت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ
مجلس عمل علماء اسلام پاکستان اسی مقصد کے لیے قائم کی گئی ہے اور وہ دینی قوتوں کے باہمی اتحاد کی ہر سنجیدہ کوشش میں تعاون کریں گے۔